سرکاری رپورٹ

تیرھواں اجلاس

اٹھارہواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۱۳ ستمبر ۱۹۹۹ء بمطابق ۲ جمادی الثانی ۱۴۲۰ ہجری

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔	5
۲	وقفہ سوالات۔	۶
۳	زیرو آور۔	۲۸
۴	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	۳۰
	۱۔ بلوچستان فائرووڈ اور چارکول (پابندی) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر ۳۰۔	
	۲۔ بلوچستان فاریسٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر ۳۱۔	
	۳۔ بلوچستان ناپسندیدہ کمپنیوں کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر ۳۲۔	
	۴۔ بلوچستان کان کنی مراعات (حصول) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر ۳۳۔	
	۵۔ بلوچستان صنعت (نگرانی اور توسیع) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۹ء نمبر ۳۴۔	
	۶۔ آڈٹ رپورٹ بابت سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔	

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اٹھارھواں اجلاس مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۹۹ء بمطابق ۲ رجمادی الثانی ۱۴۲۰ ہجری بروز سوموار ۳ بجکر ۲۵ منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر میر عبدالجبار خان بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الم ٥ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ٥ ھُدًی وَّرَحْمَۃً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ٥ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ٥
وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ.

ترجمہ:۔ یہ اسی کتاب یعنی قرآن کی آیتیں ہیں جس میں حکمت ودانش کی باتیں ہیں۔ نیکو کار جو نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔ ان کے لئے یہ آیتیں بموجب ہدایت اور رحمت ہیں۔ وما علینا الا البلاغ

جناب اسپیکر: وقفہ سوالات۔ عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۴۴ دریافت فرمائیں۔

X ۶۴۴ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر ماہی گیری ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری، نئے ومرمت اور دیگر اسکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔ نیز ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں کل کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔ اور ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے مختص ترقیاتی رقم کی علیحدہ علیحدہ اسکیم / پراجیکٹ اور ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ۔ فیصد حصہ تاریخ اشتہار ٹینڈر بمعہ نام ٹھیکیدار (اگر ہوں) اور اس کام پر اب تک تنخواہوں اور دیگر ادا شدہ رقم کی تفصیل کیا ہے۔ نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے۔ اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران شروع کیے گئے محکمہ متعلقہ کے جاری، نئے اور مرمت و دیگر اسکیم / پراجیکٹ تکمیل کے کس مرحلے میں ہیں۔ ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر ماہی گیری:

مالی سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ ماہی گیری بلوچستان میں جاری نئے ومرمت اور دیگر اسکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار اور اسکیم / پراجیکٹ وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	اسکیم کا نام	مختص کردہ رقم ترقیاتی	غیر ترقیاتی	نام ضلع
۱۔	ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کمپلیکس کی تعمیر	۲.۲۰۰ ملین	۔	نصیر آباد
۲۔	فشریز ٹریننگ سینٹر	۱.۱۰۰ ملین روپے	۔	گوادر

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۸ء تا حال محکمہ ماہی گیری کے پراجیکٹ ''ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کمپلیکس'' کی ضروریات کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ لہذا اس کی دیگر تفصیلات حسب ذیل ہیں، تاہم محکمہ ہذا کی اسکیم ''فشریز ٹریننگ سینٹر'' پر کام جاپانی امداد ملنے کی صورت میں شروع کیا جائے گا۔

نمبر شمار	اسکیم کا نام	مختص رقم	ضلع	مکمل کردہ نام	تاریخ اشتہار	نام ٹھیکیدار
۱۔	ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کمپلیکس کی ضروریات کی تکمیل	۲،۲۰۰ ملین روپے	نصیر آباد	۱۔ کمپلیکس کے علاقے کو چاروں طرف سے محفوظ کرنے کے لئے دیوار کی تعمیر	۲۷ جنوری ۹۹ء روزنامہ جنگ کوئٹہ۔	۱۔ میر حامد خان گول سکنہ ڈیرہ مراد جمالی
				۲۔ مچھلی کے بچوں کی ترسیل کے لئے پک اپ گاڑی کی خریداری	یکم جون ۹۹ء اور ۱۰/ جون ۹۹ء روزنامہ جنگ کوئٹہ۔	میر عبدالقادر سکنہ کوئٹہ۔ انٹرنیشنل موٹرز کوئٹہ
۲۔	فشریز ٹریننگ سینٹر	۱۰۰ ملین روپیہ	گوادر	مرکزی حکومت کے ادارہ ECNCC سے منظور شدہ اس اسکیم پر کام جاپانی امداد جو کہ مبلغ ۲۸۲،۷۰۸ ملین روپے ہے فنڈز ملنے کی صورت میں ابھی تک کام شروع نہیں کیا جاسکا اس لئے اس پراجیکٹ پر کام جاپانی امداد ملنے پر شروع کیا جائے گا۔		

مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ ماہی گیری کے کسی بھی اسکیم پر کام نہیں ہوا۔ کیونکہ مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے بجٹ میں محکمہ ہذا کا کوئی پراجیکٹ شامل نہیں کیا گیا تھا اس لئے دیگر تفصیل صفر (Nil) تصور کی جائے؟

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۴۹ دریافت فرمائیں۔

۶۴۹X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیاوزیر ماہی گیری ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواست طلب کی گئی ہیں۔ان تمام آسامیوں کی تفصیل بمعہ گریڈ مطلوبہ ضلع رہائش، تعلیمی محکمہ ودیگر تربیتی کورسز ودیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار، بمعہ نام اخبار کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست مطلوبہ تعلیمی قابلیت محکمانہ ودیگر کورسز نیز تاریخ ومقام انٹرویو اور حاکم/انٹرویو کنندہ کمیٹی کے ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے؟

(ج) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی اہلیت محکمانہ ودیگر تربیتی کورسز کی تفصیل نیز تاریخ انٹرویو حاکم/انٹرویو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی گریڈ اور حاکم بھرتی کنندہ کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر ماہی گیری:

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں ان کی تفصیل کی فہرست ضخیم ہے۔لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: ڈاکٹر تاراچند سوال نمبر ۷۹۴ دریافت فرمائیں۔

۷۹۴X ڈاکٹر تاراچند:

کیاوزیر ماہی گیری ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بلوچستان کے ساحلی بندرگاہوں پر ماہی گیروں کے لئے ضروری سہولتوں، قیمتی زرمبادلہ کے حامل جھینگا اور دوسری مچھلیوں کے لئے کولڈ اسٹوریج اور پیکنگ کے انتظام

کا فقدان ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔ نیز رواں مالی سال ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء کے لئے کون کون سے منصوبے تخلیق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) سال ۹۹-۱۹۹۸ء اور ۹۸-۱۹۹۷ء تک محکمہ متعلقہ نے ماہی گیروں کے معاشی حالت میں انقلابی تبدیلی لانے کے لئے کل کس قدر قرضے کن کن ماہی گیروں کو فراہم کئے ہیں۔ اور سرکاری شعبہ میں اگر کوئی فشریز فارم قائم کئے ہیں یا قائم کرنے کا پروگرام ہے تو اس کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر ماہی گیری:

یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ بلوچستان کے ساحلی بندرگاہوں پر ماہی گیروں کے لئے ضروری سہولتیں، قیمتی زرمبادلہ کے حامل جھینگا اور دوسری مچھلیوں کے لئے کولڈ اسٹوریج اور پیکنگ کے انتظامات ناکافی ہیں۔ کیونکہ صرف پسنی فش ہاربر میں کراچی کے برآمد کنندگان کے لئے جھینگوں اور دوسری مچھلیوں کے لئے دو کولڈ اسٹوریج اور پیکنگ یونٹ قائم کئے گئے ہیں۔ لیکن تا حال یہاں سے مچھلی برآمد کرنے کی کوئی سہولت دستیاب نہیں ہے۔ اس وقت تمام جھینگوں اور مچھلیوں کو برف میں منجمد کرکے پک اپ اور لانچوں کے ذریعے کراچی بھیجا جاتا ہے۔ ہر ہم پُر امید ہیں کہ گوادر کی تجارتی بندرگاہ کی تعمیر کے بعد یہاں سے مچھلی اور جھینگے کی برآمد شروع ہو جائے گی۔ فی الوقت محکمہ ماہی گیری کی کوشش ہے کہ چھوٹے پیمانے پر مچھلی کی برآمد چھوٹے کیریز کے ذریعے خلیجی ممالک کو بھیجا جائے۔ رواں مالی سال ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء کے لئے مندرجہ ذیل منصوبے تخلیق کرکے محکمہ منصوبہ بندی کو پیش کردیئے گئے ہیں۔ تاہم ان میں سے ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کمپلیکس اور ہیچریز کے منصوبے رواں مالی سال ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء میں شامل کئے گئے ہیں۔ باقی ماندہ منصوبوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	تخمینہ لاگت
۱۔	ساحل بلوچستان پر کشتی بنانے کی صنعت کی ترقی	۷،۶۷۵ ملین روپے
۲۔	ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کمپلیکس کی تعمیر۔	۲،۸۰۰ ملین روپے

۳۔ اورماڑہ اور جیونی میں محکمہ ماہی گیری کی عمارت کی بحالی ۱۵،۰۰۰ ملین روپے

۴۔ گوادر میں ماہی گیری کی تربیت کا مرکز۔ ۲۸۲،۷۰۸ ملین روپے

۵۔ گوادر، گڈانی، ہنرا اور ڈام میں جالوں کی مرمت گاہوں کی فراہمی ۳،۵۰۰ ملین روپے

۶۔ پسنی میں ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز کے لئے رہائشی مکانات کی تعمیر۔ ۴،۵۰۰ ملین روپے

۷۔ گوادر میں انجنوں کی مرمت گاہوں کی تعمیر۔ ۱،۵۰۰ ملین روپے

۸۔ اورماڑہ، جیونی اور حب میں اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کے لئے رہائشی مکانات کی تعمیر۔ ۴،۵۰۰ ملین روپے

۹۔ چھ عدد گشتی کشتیوں کے لئے وائرلیس نظام کی فراہمی ۳،۰۰۰ ملین روپے

۱۰۔ گڈانی میں فشریز آفیسرز کے لئے دفتر اور رہائشی مکانات کی تعمیر۔ ۳،۵۰۰ ملین روپے

۱۱۔ حب میں دفتر اور اسٹاف کے لئے مکانات کی تعمیر۔ ۶،۰۰۰ ملین روپے

۱۲۔ پسنی میں فشریز ریسٹ ہاؤس کی تعمیر۔ ۴،۵۰۰ ملین روپے

۱۳۔ کارخانہ میں تیار شدہ جالوں کی فراہمی۔ ۶۱،۳۰۰ ملین روپے

۱۴۔ ساحل بلوچستان پر ماہی گیری کے آلات/گودیوں اور دوسری سہولیات کی فراہمی۔ ۲۹۹۹،۰۰ ملین روپے

۱۵۔ ماہی پروری فارم کی ترقی۔ ۲۹،۳۰۰ ملین روپے

۱۶۔ ڈام میں فش ہاربر (گودی) کا قیام۔ ۵۳۸،۰۰ ملین روپے

۱۷۔ ماہی گیری بیڑے کی وسعت۔ ۹۳۰،۰۰ ملین روپے

(ب) سال ۹۸۔۱۹۹۷ء اور ۹۹۔۱۹۹۸ء تک محکمہ ماہی گیری نے ماہی گیروں کے معاشی حالت میں انقلابی تبدیلی لانے کے لئے کسی بھی ماہی گیر کو قرضہ فراہم نہیں کیا۔ کیونکہ ماہی گیروں کو قرضہ زرعی

بینک اپنے قواعد وضوابط کے تحت فراہم کرتا ہے۔ تاہم یلو کیب / اسکیم کی طرز پر یلو بوٹ اسکیم زرعی بینک کو فراہم کردی گئی ہے۔ تاکہ بینک اس پر عمل کر کے بلوچستان کے ماہی گیروں کو قرضہ کی فراہمی کو ممکن بنا سکے۔ رواں مالی سال کے دوران سرکاری شعبہ میں دو فشریز ہیچری قائم کرنے کا پروگرام ہے۔ یہ ہیچریاں نصیر آباد اور لورالائی میں قائم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں رواں مالی سال کے دوران ڈیرہ مراد جمالی میں فشریز کمپلیکس پر بھی کام ہوگا۔

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہوا۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۶۶۰ عبدالرحیم خان مندوخیل۔

۶۶۰X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر خزانہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں ہیں۔ ان تمام آسامیوں کی تفصیل بمعہ گریڈ مطلوبہ ضلع رہائش، تعلیمی، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز و دیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بمعہ نام اخبار کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی قابلیت، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز نیز تاریخ و مقام انٹرویو اور حاکم / انٹرویو کنندہ کمیٹی کے ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے؟

(ج) کیم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام، بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی اہلیت، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انٹرویو حاکم / انٹرویو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی، گریڈ اور حاکم بھرتی کنندہ کمیٹی کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر خزانہ:

(الف) کیم جولائی ۱۹۹۸ء تاحال محکمہ ہذا بلوچستان کے مختلف اضلاع کے خزانوں میں ۲۴ سب

اکاؤنٹنٹ بی۔ ۱۱ اسکیل کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے مقامی اخبارات ''جنگ، مشرق'' میں مورخہ ۹۸۔۱۲۔۱۹ کو مشتہر کی گئی۔ قریباً ۵۴ امیدواروں نے اپنی درخواستیں جمع کرائیں۔ اشتہار کی کاپی و دیگر تفصیل کی فہرست ضخیم ہے۔ لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) درخواستیں جمع / وصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر رکھی گئی۔ جن امیدواروں نے درخواستیں جمع کرائیں۔ ان کی تمام تفصیلات و کوائف کی جانچ پڑتال کی گئی۔ اور تاریخ ۷ جنوری ۱۹۹۹ء بوقت ساڑھے دس بجے صبح تمام امیدواروں کے انٹرویو قائمہ کمیٹی کے آفیسران نے کیے۔ جن کی تمام تر تفصیلات و کاپیاں مذکورہ بالا ضخیم فہرست میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) انٹرویو کرتے وقت قواعد و ضوابط یعنی میرٹ کا خیال رکھتے ہوئے کامیاب امیدواروں کے تقرری کی سفارش کی گئی اور منظوری کے لئے محکمہ کے وزیر خزانہ کو پیش کی گئیں اور یوں منظوری کے بعد اہل / کامیاب امیدواروں کی تقرری عمل میں لائی گئی۔ درج بالا آسامیوں کی تقسیم کار، درجہ بندی و ضلعی تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلعی	۱۵
ریگولر کیے گئے (پہلے سے ایڈہاک پر رکھے گئے)	۶
بایاڈ پروجیکٹ سے نکالے گئے محکمہ ملازمتہائے عمومی و نظم و نسق کے سرپلس پول کے نئے مخصوص آسامیوں پر بھرتی کیے گئے۔	۳
	۲۴

علاوہ ازیں مختلف خزانوں کے پانچ مزید سب اکاؤنٹنٹ جو کہ اپنی ترقی کی اگلی حد کو پہنچ چکے تھے۔ ترقی دے دی گئی۔ اور وہ امیدوار جو باوجود اہلیت اور کامیاب ہونے کے آسامیاں نہ ہونے کے سبب منتظرین کی لسٹ (awaiting list) میں رکھے گئے۔ بعد ازاں انہی میں سے پانچ امیدواروں کو مذکورہ پانچ خالی آسامیوں پر ترقی دینے کے بعد ان کے بحیثیت سب اکاؤنٹنٹ احکامات کیے گئے۔ تمام تر تفصیلات ضخیم فہرست میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ...... (۱) ان علاقوں کے امیدواروں کو خاص ترجیح دی گئی۔ جن علاقوں کے خزانوں میں آسامیاں خالی تھیں۔ (۲) نیز مذکورہ بالا آسامیوں پر تقرری کسی بھی قسم کی تربیتی کورس وغیرہ کے لئے مشروط نہیں تھی۔ نتیجتاً محکمہ ہذا کے خزانوں کے ۲۹ خالی آسامیوں پر تعیناتی کے احکامات صادر کئے گئے۔ (۳) محکمہ ہذا کے ذیلی دفتر (LFA) ڈائریکٹریٹ میں بھرتی کی تفصیل ضخیم فہرست مذکورہ بالا میں ملاحظہ فرمائیں۔

سردار غلام مصطفیٰ ترین: جناب ہم اس سوال کی تیاری نہیں کی ہے اس کو ڈیفر کیا جائے۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۶۶۴ دریافت فرمائیں۔

X ۶۶۴ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر ملازمتہائے و امور انتظامیہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں ہیں۔ ان تمام آسامیوں کی تفصیل بمعہ گریڈ، مطلوبہ ضلع رہائش، تعلیمی محکمانہ و دیگر کورسز و دیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بمعہ نام اخبار کی تفصیل دی جائے؟

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی قابلیت، محکمانہ و دیگر کورسز نیز تاریخ و مقام انٹرویو اور حاکم/ انٹرویو کنندہ کمیٹی کے ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے؟

(ج) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تا حال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی اہلیت، محکمانہ و دیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انٹرویو حاکم/ انٹرویو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی گریڈ اور حاکم بھرتی کنندہ کمیٹی کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر ملازمتہاء و امور انتظامیہ:

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: ڈاکٹر تاراچند سوال نمبر ۸۱۷ دریافت فرمائیں۔

۸۱۷X ڈاکٹر تاراچند:

کیا وزیر ملازمتہاء وامور انتظامیہ از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ دو سالوں ۱۹۹۸ء۔۱۹۹۹ء کے دوران محکمہ متعلقہ سے کل کس قدر آفیسران کو ڈیپوٹیشن پر دوسرے محکموں میں بھیجا گیا ہے۔ ان کے نام، گریڈ وعہدہ کی تفصیل دی جائے؟

وزیر ملازمتہاء وامور انتظامیہ:

گزشتہ دوسالوں ۱۹۹۸ء، ۱۹۹۹ء میں درج ذیل سولہ آفیسران محکمہ متعلقہ سے ڈیپوٹیشن پر بھیج دیئے گئے ہیں۔

نمبر شمار	نام آفیسر	گریڈ	عہدہ	سابقہ محکمہ	موجودہ محکمہ جہاں ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا
۱۔	عطامیراں مرزا	۲۰۔بی	پرنسپل / پروفیسر	محکمہ تعلیم	بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ۔
۲۔	چودھری فضل باری	۱۹۔بی	ایسوی ایٹ پروفیسر	محکمہ تعلیم	بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن
۳۔	قاضی محمد صدیق	۱۹۔بی	پرنسپل	"	"
۴۔	نور [illegible] خان	۱۹۔بی	ایسوی ایٹ پروفیسر	"	وفاقی وزارت تعلیم اسلام آباد
۵۔	فیض محمد جعفر	۱۹۔بی	پرنسپل	"	کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی
۶۔	شیرین خان	۱۹۔بی	ڈائریکٹر	محکمہ لیبر	بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی
۷۔	قاضی جلال الدین	۱۸۔بی	اسسٹنٹ پروفیسر	محکمہ تعلیم	بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

۸۔	رحمت اللہ جنگ	۱۸۔بی	ڈپٹی سیکریٹری	بلوچستان صوبائی اسمبلی	میونسپل کارپوریشن کوئٹہ۔
۹۔	عبدالاحد تارن	۱۸۔بی	محکمہ تعلیم	اسسٹنٹ پروفیسر	بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن۔
۱۰۔	ڈاکٹر قاضی محمد رضوان	۱۸۔بی	محکمہ صحت	"	پاکستان اٹامک انرجی کمیشن اسلام آباد
۱۱۔	مسز روبینہ داؤد	۱۸۔بی	محکمہ تعلیم	"	وفاقی وزارت صحت اسلام آباد
۱۲۔	ڈاکٹر شیخ محمد اسحاق	۱۸۔بی	محکمہ صحت	"	"
۱۳۔	محمد حسن بلوچ	۱۸۔بی	محکمہ لیبر	ڈپٹی ڈائریکٹر	بلوچستان سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوٹ کوئٹہ
۱۴۔	ڈاکٹر جمال ناصر	۱۸۔بی	محکمہ صحت	میڈیکل آفیسر	وفاقی وزارت دفاع اسلام آباد
۱۵۔	ڈاکٹر وقار احمد	۱۷۔بی	"	"	شیخ زید پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ لاہور
۱۶۔	سید توقیر احمد	۱۷۔بی	محکمہ تعلیم	ڈائریکٹر	بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن۔

●

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: سردار غلام مصطفیٰ خان ترین سوال دریافت فرمائیں۔

۶۸۱X سردار غلام مصطفیٰ خان ترین:

کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) سنجاوی، لورالائی نیرگ شنازہ اور لورالائی روڈ کی تعمیر کا کل تخمینہ لاگت کس قدر ہے اور یہ فنڈ

کس مد سے جاری ہوا ہے۔

(ب) کیا مذکورہ کاموں کا باقاعدہ ٹینڈر ہوا ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ ٹینڈر کب ہوئے۔ اور کل کتنے ٹھیکیداروں نے ٹینڈر میں حصہ لیا۔ ٹھیکیداروں کے نام، نام اخبار بمعہ تاریخ تشہیر، کی تفصیل دی جائے۔ نیز مذکورہ روڈز کی تعمیر کے سلسلے میں اب تک منظور شدہ فنڈ کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر مواصلات وتعمیرات:

(الف) محکمہ مواصلات وتعمیرات نے مذکورہ سڑکوں کا نہ تو کوئی تخمینہ تیار کیا ہے۔ اور نہ کوئی کام کیا ہے۔ فنڈ کے بارے میں محکمہ مواصلات وتعمیرات بالکل لاعلم ہے۔

(ب) جزو "الف" کی روشنی میں جزو "ب" لاگو نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔ اگلا سوال سردار محمد اختر مینگل۔

میر محمد اسلم گچکی: On his behalf۔

X۰۷۷ سردار محمد اختر مینگل:

کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے دوران روڈ گریڈنگ کے لئے کل کس قدر رقم مختص کی گئی ہے۔ نیز کن کن روڈوں پر گریڈنگ کی گئی ہے۔ ان کی کل کلومیٹر کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر مواصلات وتعمیرات:

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات وتعمیرات): جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

میر محمد اسلم گچکی: آپ نے جو جواب دیا ہے کہ گریڈنگ ۹۹۔۱۹۹۸ء ہوئی ہے لیکن میرے حلقے میں اور آوران میں کوئی گریڈنگ نہیں ہوئی۔ کیا وزیر موصوف صاحب بتائیں گے کہ جب گریڈنگ نہیں ہوئی۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات وتعمیرات): جہاں تک مجھے رپورٹ ہے کہ آواران کے لئے ۱۰ لاکھ روپے رکھے گئے تھے اس میں کیا کیا کام ہوا ہے یہ تفصیل میں محکمے سے پوچھ کر بتاؤنگا

میر محمد اسلم گچکی: جو روڈ آپ نے mention کیا ہے میں یقین سے کہتا ہوں اور میں خود وہاں گیا ہوں وہاں پر کام نہیں ہوا ہے۔ پہلے بھی میں نے آپ سے request کی تھی کہ ایک روڈ تو پورشن تک تو بند ہے۔

جناب اسپیکر: آپ کا روڈ کون سا ہے۔

میر محمد اسلم گچکی: جناب مشکے آواران روڈ ایک دولنگ روڈ بھی mention ہے ان کا بھی نام دیا ہوا ہے.........

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات وتعمیرات): جناب اسپیکر میں انسپیکشن کرا کر رپورٹ اسمبلی کو پیش کرادوں گا۔

جناب اسپیکر: Answer is here۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات وتعمیرات): لیکن وہ کہہ رہے ہیں کہ نہیں ہوا۔ میں ان کو کہہ رہا ہوں کہ چیک کرا کر بتادوں گا۔

جناب اسپیکر: This answer is incorrect جواب غلط ہے۔

میر محمد اسلم گچکی: جی ہاں۔

سعید احمد ہاشمی (وزیر مواصلات وتعمیرات): جناب اسپیکر میں انسپیکشن کرا کر رپورٹ اسمبلی کو پیش کرادوں گا۔

میر محمد اسلم گچکی: جناب اسپیکر اس لئے ہم لوگوں نے تحریک استحقاق پیش کی تھی کہ جواب منسٹروں کی طرف صحیح نہیں آرہے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے معزز وزیر صاحب فرمارہے ہیں کہ میں چیک کرا کے بتادوں گا۔

Next question Dr. Tara۔

X۴۷۷ڈاکٹر تاراچند:

کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہِ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ میں محکمہ متعلقہ کے لیے کل کتنی رقم مختص تھی۔ نیز کھتان پل ضلع خضدار تعمیر کے کس مرحلے میں ہے۔ اور اس کی تعمیر میں تاخیر کی کیا وجوہات ہیں۔ تفصیل دی جائے؟

وزیر مواصلات وتعمیرات:

محکمہ مواصلات وتعمیرات کو مالی سال ۹۹۔۱۹۹۸ء میں ترقیاتی بجٹ کے لیے ۶۸۶،۴۸۷ ملین روپے مختص ہوئے۔ جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات کے لیے ۱۵۴،۱۱۵ ملین روپے مختص تھے۔ کھتان پل خضدار شہر اور خضدار ایئرپورٹ کو ملانے والی سڑک پر تعمیر ہو رہا ہے۔ اس پل کی لمبائی ۲۰۰ میٹر (تقریباً ۶۰۰ فٹ) ہے۔ اور اس کی منظور شدہ تخمینی لاگت ۵۹،۸۴۲ ملین ہے۔ اس پل پر کام مالی سال ۹۸۔۱۹۹۹ء میں شروع ہوا اور اس پر مالی اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	سالانہ ترقیاتی پروگرام مختص رقم	اخراجات
۹۸۔۱۹۹۷ء	۱۰،۰۰ ملین	۱۰،۰۰ ملین
۹۹۔۱۹۹۸ء	۱۵،۰۰ ملین	۱۵،۰۰ ملین
۲۰۰۰۔۱۹۹۹ء	موجودہ سال ۱۵،۰۰ ملین	۔
۲۰۰۱ء۔۲۰۰۰	آئندہ سال ۱۹،۸۴۲ ملین	۔

کھتان پل پر کام کی رفتار دستیاب فنڈز کے لحاظ سے تسلی بخش ہے۔ اس کی تکمیل میں تاخیر کی وجہ مطلوبہ فنڈز کی غیر فراہمی ہے۔ رواں مالی سال ۲۰۰۰۔۱۹۹۹ء کے ترقیاتی پروگرام میں اس کام کے لیے ۱۵،۰۰ ملین رکھے گئے ہیں جبکہ اس پل کی تکمیل کے لیے مزید ۱۹،۸۴۲ ملین کی ضرورت ہے۔ جو غالباً اگلے مالی سال ۲۰۰۱ء۔۲۰۰۰ء میں مہیا کیے جائیں گے۔ اس وقت اس پل پر ۷۵ فیصد کام ہو چکا ہے۔ اس کے ۸ عدد سپن میں سے ۷ عدد سپن میں گرڈر (Girder) ڈال دیا گیا ہے۔ اور

دو عدد سمن میں پل کی چھت ڈالنے کے لئے شٹرنگ کا کام جاری ہے۔ اگر بقایا فنڈز ۱۹،۸۴۲ ملین اس سال فراہم کی جائے تو یہ کام جون ۲۰۰۰ء میں مکمل ہو سکتا ہے۔

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: ڈاکٹر تارا چند سوال نمبر ۵۷۷ دریافت فرمائیں۔

۵۷۷ ڈاکٹر تارا چند: X

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبہ میں کل کس قدر فارم ٹو مارکیٹ سڑکوں پر کام جاری ہے۔ کیا ان کاموں میں ضلع چاغی سے متعلق کوئی منصوبہ بھی شامل ہے یا نہیں۔ نیز مستقبل میں حکومت فارم ٹو مارکیٹ سڑکوں سے متعلق کیا منصوبہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات:

صوبے میں اس وقت فارم ٹو مارکیٹ کے تحت مندرجہ ذیل کل چار سڑکوں پر کام جاری ہے اور اس میں ضلع چاغی کا کوئی منصوبہ شامل نہیں ہے۔

نمبر شمار	نام روڈ	لمبائی	ضلع
۱۔	کنگری تا موسیٰ خیل روڈ	۵۹۔۰۰ کلومیٹر	موسیٰ خیل
۲۔	انجیرہ تا زہری روڈ	۵۷۔۸۵ کلومیٹر	خضدار
۳۔	منگوچر تا زرد روڈ	۴۷۔۴۲ کلومیٹر	قلات
۴۔	پنجگور تا گوادر روڈ	۲۹۔۳۹ کلومیٹر	پنجگور

کل ۱۹۳،۶۶ کلومیٹر

نیز مستقبل میں فارم ٹو مارکیٹ (فیز فور) کی تعمیر کا منصوبہ بندی کرنے کا ارادہ ہے۔ اس سلسلے میں مختلف سڑکوں کے نام جن کی کل لمبائی ۲۵۰ کلومیٹر بنتی ہیں۔ وزارت ماحولیات، بلدیات

ودیہی ترقی اسلام آباد کو فروری ۱۹۹۹ء کو منظوری کے لئے بھیج دیئے ہیں۔ جن کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام روڈ	لمبائی	ضلع
۱۔	کلی نذیر تا گورستانی	۸ کلومیٹر	خضدار
۲۔	بادری کلی صالح محمد تا مورو گوسراچ	۱۴ کلومیٹر	خضدار
۳۔	وڈھ بادری کلی میروانی	۹ کلومیٹر	خضدار
۴۔	ساکران تا گاؤں امام بخش پرایان	۲۰ کلومیٹر	لسبیلہ
۵۔	نور سعید حمید کراس تا سرانان براستہ	۲۰ کلومیٹر	قلعہ عبداللہ
۶۔	منزرئی تا کارتو فراخی	۱۵ کلومیٹر	قلعہ عبداللہ
۷۔	ژڑی بند تا توبہ کراس جلگہ	۲۰ کلومیٹر	قلعہ عبداللہ
۸۔	بھاگ تا شوران	۴۰ کلومیٹر	بولان
۹۔	اوستہ محمد گنداخہ تا حیدر روڈ غلام محمد فیض آباد	۲۰ کلومیٹر	بولان
۱۰۔	طارق آباد تا تونیا	۸ کلومیٹر	جعفر آباد
۱۱۔	کھوسٹ تا شاہرگ برنائی	۳۹ کلومیٹر	سبی
۱۲۔	باغ ٹیل نوشکی جدید تا اوستہ محمد ہیڈ باغ	۱۲ کلومیٹر	جعفر آباد
۱۳۔	مئی خواہ تا موسیٰ خیل براستہ لسمندی	۱۵ کلومیٹر	ژوب وموسیٰ خیل
۱۴۔	جھنگ دوست پل تا موندر کوٹ چوگی گنداخہ تا گوٹھ غلام محمد	۱۳ کلومیٹر	جعفر آباد

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: ڈاکٹر تارا چند سوال نمبر ۷۸۸ دریافت فرمائیں۔

۸۸X۔ ڈاکٹر تارا چند:

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) مالی سال ۹۹۔۱۹۹۸ء کے بجٹ میں فارم ٹو مارکیٹ روڈوں کے لئے کل کس قدر رقم مختص تھی۔ نیز جون ۱۹۹۹ء تک ریلیز شدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ب) شعبہ انجینئرنگ سے منسلک گریڈ ۱۱ اور اوپر کے اہلکاران و آفیسران کے نام، عہدہ بمعہ گریڈ اور ان آفیسران کے دفاتر کی تزئین و آرائش و تعمیر اور ماہانہ کرایہ کی ادائیگی کی مد میں فارم ٹو مارکیٹ روڈ کے فنڈز سے کس قدر رقم خرچ کی جاتی ہے۔ ماہانہ وار تفصیل دی جائے؟

(ج) فارم ٹو مارکیٹ کے کاموں کے لئے متعلقہ آفیسران/اہلکاران کے زیر استعمال گاڑیوں کے نمبر اور ماڈل وار تفصیل دی جائے۔ نیز پول (Pol) کی مد میں ان گاڑیوں کے لئے کل مختص اور اب تک خرچ شدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر مواصلات و تعمیرات:

(الف) ایشین ڈویلپمنٹ بینک کا مختص رقم ۱۰ کروڑ روپے اور گورنمنٹ آف بلوچستان کا ۴ کروڑ ۵۰ لاکھ جس میں ایشین ڈویلپمنٹ بینک سے ۸ کروڑ ۶۱ لاکھ پینتالیس ہزار اور گورنمنٹ آف بلوچستان سے ۴ کروڑ ۵۰ لاکھ ملے۔

(ب) (۱) سعادت انور پروجیکٹ ڈائریکٹر ۱۸۔ بی پی ایس۔ (۲) ضیاء الحسن ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر ۱۷۔ بی پی ایس۔ (۳) فیض الحق ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر ۱۷۔ بی پی ایس۔ (۴) دین محمد کاسی ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر ۱۸۔ بی پی ایس۔ ان آفیسران کے دفاتر کی تزئین و آرائش و تعمیر پر اس سال کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی نیز فارم ٹو ۔ ۔یٹ روڈ پراجیکٹ کے دفتر کا ماہانہ کرایہ مبلغ ۱۷ ہزار روپے ہے۔

(ج) ان آفیسران کے زیر استعمال ۔ ۔یوں کے نمبرز اور ماڈل کی لسٹ صفحہ آخر پر منسلک ہے۔ (Pol) کی مد میں مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار فارم ٹو مارکیٹ روڈ کے لئے مختص کئے گئے اور خرچہ ایک

لاکھ ۵۴ ہزار ۲۵۳ کیا گیا جس کی لسٹ صفحہ آخر پر منسلک ہے۔

جناب اسپیکر: اگلا سوال عبدالرحیم خان مندوخیل۔

۶۵۵X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال محکمہ متعلقہ میں جن مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے درخواستیں طلب کی گئیں ہیں۔ ان تمام آسامیوں کی تفصیل بمعہ گرید، متعلقہ ضلع رہائش، تعلیمی، محکمانہ ودیگر تربیتی کورسز ودیگر مطلوبہ اہلیت، تاریخ اشتہار بمعہ نام اخبار کی تفصیل دی جائے۔

(ب) مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کے لئے وقت مقررہ کے اندر یا بعد میں درخواست دہندہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، مطلوبہ تعلیمی قابلیت، محکمانہ ودیگر کورسز نیز تاریخ ومقام انٹرویو اور حاکم انٹرویو کنندہ کمیٹی کے ریمارکس کی تفصیل بھی دی جائے۔

(ج) یکم جولائی ۱۹۹۸ء سے تاحال مذکورہ بالا امیدواروں میں سے مذکورہ آسامیوں پر بھرتی کردہ امیدواروں کے نام بمعہ ولدیت، پتہ، ضلع رہائش، تاریخ درخواست، تعلیمی اہلیت، محکمانہ ودیگر تربیتی کورسز کی تفصیل، نیز تاریخ انٹرویو حاکم / انٹرویو کنندہ کمیٹی، تاریخ بھرتی گریڈ اور حاکم بھرتی کنندہ کمیٹی کی ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت:

جواب ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: کوئی ضمنی سوال نہیں۔ اگلا سوال سردار محمد اختر مینگل۔

۶۵۷X سردار محمد اختر مینگل:

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۹۷ء تا سال ۱۹۹۹ء کے دوران حکومت نے بلڈوزر گھنٹوں کی منظوری گورنر، وزیراعلیٰ، وزراء اور ایم پی اے صاحبان کے صوابدید پر رکھی گئی تھیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ گھنٹے کس قدر مالیت کے ہیں۔ نیز کن کن افراد کو کتنے کتنے بلڈوزر گھنٹے دیے جا چکے ہیں۔ اور کتنے گھنٹے بقایا ہیں۔ مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت:

سال ۹۸۔۱۹۹۷ء تا ۹۹۔۱۹۹۸ء مختلف اسکیموں کے تحت بلڈوزر گھنٹوں کی تفصیل اور ان کی مالیت درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسکیم	کل گھنٹے	کام شدہ گھنٹے	بقایا گھنٹے	گھنٹوں کی کل مالیت (ملین روپے)
۱۔	سابقہ ایم پی اے اسکیم	۱۴۶۰۰۰	۱۳۹۸۱۱	۶۱۸۹	۳۹٫۴۲۰
۲۔	پبلک فیڈ بیک پروگرام	۱۱۶۳۳۹	۹۴۵۰۵	۲۱۸۳۴	۳۴٫۲۵۶
۳۔	وزیر اعلیٰ خصوصی فنڈ	۶۲۱۴۹	۳۴۲۹۸	۲۷۸۵۱	۱۸٫۶۴۵
۴۔	گورنر خصوصی فنڈ	۳۲۱۴۶	۲۴۳۷۵	۷۷۷۱	۳٫۸۵۴
۵۔	فراہمی بلڈوزر گھنٹے غریب زمینداران	۵۰۰۰۰	۲۵۱۲۰	۲۴۸۸۰	۱۵٫۰۰۰
۶۔	نامکمل اسکیم سردار بہادر خان بنگلزئی	۱۹۰۳	۲۵۰۰	۱۲۵۳	۰٫۵۸۰
۷۔	غیر ترقیاتی بجٹ سید احسان شاہ	۳۳۲۳	۳۳۳۳	۔	۱٫۰۰۰
۸۔	فلڈ ریلیف میر محمد اسلم بلیدی	۳۰۰۰	۔	۳۰۰۰	۰٫۹۰۰
۹۔	میر اسد اللہ بلوچ پی ایس ڈی پی (ڈی سی)	۲۰۰۰	۔	۲۰۰۰	۰٫۶۰۰